سبق 5
انیتا اور شہد کی مکھیاں

میرا نام انیتا کشواہا ہے۔ میں بوچاہا گاؤں میں رہتی ہوں ۔ یہ بہار کے مظفر پور ضلع میں ہے۔ میں اپنے والدین اور دو چھوٹے بھائیوں کے ساتھ رہتی ہوں ۔ میں کالج میں پڑھتی ہوں ۔ اس کے علاوہ میں بچوں کو بھی پڑھاتی ہوں ۔ میں شہد کی مکھیاں بھی پالتی ہوں ۔

یہ سب کرنا میرے لیے بہت آسان نہیں رہا ہے۔ جب میں چھوٹی تھی تو میں اپنا وقت اپنی بکریوں کے ساتھ گزارتی تھی ۔ جب وہ گھاس چر رہی ہوتی تھیں ۔ میں ہمیشہ سے ہی اسکول جانا چاہتی تھی لیکن میرے والدین لڑکیوں کے اسکول جانے کے خیال کو ناپسند کرتے تھے ۔ یہ ایک حقیقی کہانی ہے۔

یہ ایک حقیقی کہانی ہے۔ انیتا کشواہا ایک ''گرل اسٹار'' ہے ''گرل اسٹارس'' ایک ایسا منصوبہ ہے جو عام لڑکیوں کی غیر معمولی کہانیاں سناتا ہے جنھوں نے اسکول جا کر اپنی زندگیوں میں تبدیلیاں پیدا کیں ۔

بچوں کو کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ہندوستان کے نقشے میں بہار کو تلاش کریں ۔

اسکول جانا ایک خواب

ایک دن میں نے اپنے گاؤں کے اسکول میں جھانک کر دیکھا۔ میں اپنے آپ کو روک نہیں سکی۔ میں خاموشی سے اندر گئی اور بچوں کے پیچھے بیٹھ گئی۔ وہاں مجھے بہت خوشی محسوس ہوئی۔ میں گھر واپس گئی اور ہمت جٹا کر اپنے والدین سے اسکول جانے کے بارے میں بات کی۔ لیکن انھوں نے صاف صاف کہہ دیا کہ میں اسکول نہیں جا سکتی۔ اس دن میں روتی رہی اور خوب روئی۔

میرے گاؤں کی ایک استانی نے میرے والدین کو سمجھایا کہ تعلیم حاصل کرنا کیوں ضروری ہے۔ استانی نے ان کو بتایا کہ ان کو میری آٹھویں جماعت تک کی تعلیم کے سلسلے میں کوئی رقم ادا نہیں کرنے پڑے گی۔ استانی نے سمجھایا کہ یہ ہر بچے کا حق ہے کہ وہ اسکول جائے۔ نہ جانے کیسے میرے والدین رضامند ہو گئے۔ میں نے اسکول جانا شروع کر دیا۔ میں بہت زیادہ اچھے نمبر نہیں لا سکی لیکن میں ہمیشہ بہت سوالات پوچھا کرتی تھی!

حساب لگاؤ کہ اسکول سے متعلق مختلف اشیا پر تم سال بھر میں کتنی رقم خرچ کرتے ہو

اشیا	اخراجات کی رقم
1۔ اسکول آنے جانے میں	
2۔ کاپیاں	
3۔ قلم، پنسل اور اسٹیشنری	
4۔ یونیفارم	
5۔ بستہ	
6۔ لنچ باکس	
7۔ جوتے	
8۔ دیگر چیزیں (i)	
(ii)	
کل میزان	

- آپ نے اپنی کتابوں پر اس سال کتنی رقم خرچ کی؟

- تم کس قسم کی اسکول کی یونیفارم پہننا پسند کرو گے؟ اپنی کاپی میں اس کی تصویر بناؤ اور اس میں رنگ بھرو۔
- جماعت میں دو گروپ بنائیے۔ اس موضوع پر بحث کیجیے— 'کیا اسکول میں یونیفارم ہونی چاہیے'

اسکول میں رہنا

وقت گذرتا گیا اور جلدی ہی میں نے پانچویں جماعت پاس کر لی۔ مجھے معلوم تھا کہ چھٹی جماعت میں ہمارے اخراجات زیادہ ہوں گے۔ میرے والدین نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ اب میں اسکول کو الوداع کہوں، لیکن میں ابھی اور پڑھنا چاہتی تھی۔ میں نے اس کے لیے ایک راہ ڈھونڈ لی۔ میں چھوٹے بچوں کو پڑھانے لگی۔ اس طرح جو رقم مجھے اس سے ملی، اس سے میں اپنی تعلیم آگے جاری رکھ سکی۔

ایک میٹھی یاد

مجھے یاد ہے کہ کچھ بڑے لڑکے بھی میرے گاؤں میں چھوٹے بچوں کو پڑھایا کرتے تھے۔ ان کو یہ بات پسند نہیں آئی کہ میں بچوں کو پڑھاؤں۔ وہ بچوں کو ڈرانے دھمکانے لگے تاکہ وہ میرے پاس پڑھنے نہ آئیں۔ کچھ دنوں کے لیے سب بچوں نے سوائے دو بچوں کے میرے پاس آنا چھوڑ دیا۔ لیکن جلد ہی وہ دوبارہ واپس آ گئے کیونکہ میں ان کو محبت اور دھیان سے پڑھاتی تھی۔

آؤ بات چیت کریں

- کیا تم کسی کو جانتے ہو جو پڑھنا چاہتا تھا لیکن پڑھ نہیں کر سکا ہو۔ ان کے بارے میں جماعت میں بات چیت کرو

استاد کے لیے: بچوں کو اصطلاح 'بحث و مباحثہ' کے معنی سمجھائیں۔ مباحثہ بچوں کو مختلف زاویوں اور نظریوں سے کسی مسئلے کو دیکھنے میں مددگار ہوتا ہے۔ اپنی رائے ظاہر کرنے کے لیے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

ہر ایک بچے کو حق ہے کہ وہ آٹھویں جماعت تک مفت تعلیم حاصل کر سکے۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ تمام بچے آٹھویں جماعت تک پڑھنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں؟ گفتگو کیجیے۔

آہستہ آہستہ میں نے گاؤں کے دوسرے والدین سے بھی اپنی بیٹیوں کو اسکول بھیجنے کے بارے میں بات کرنا شروع کیا۔ میرے والدین نے بھی مجھے میرے کام میں مدد کرنا شروع کر دیا۔ میری ماں گھر کا تمام کام خود کر لیتی تھیں تاکہ مجھے پڑھائی کے لیے زیادہ وقت مل سکے۔

ایک راز

میں نے کسی کو بتائے بغیر موٹر سائیکل چلانا بھی سیکھا۔ میں گری بھی اور کئی بار میرے چوٹ لگی، لیکن بہت مزہ آیا!

اسکول سے شہد کی مکھیاں پالنے تک

ہمارے علاقے میں لیچی کے بہت سارے پیڑ ہیں۔ شہد کی مکھیاں لیچی کے پھولوں کی طرف کھنچتی ہیں۔ بہت سے لوگ شہد کی مکھیاں پالتے ہیں اور ان سے شہد جمع کرتے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں بھی ایسا کر سکتی ہوں۔ میں نے سرکار کی جانب سے اس کے بارے میں سکھانے کے لیے چلائے جانے والے ایک کورس میں داخلہ لے لیا۔ میں اس کورس میں واحد لڑکی تھی۔ تربیت کے دوران مجھے معلوم ہوا کہ شہد کی مکھیاں اکتوبر سے دسمبر تک کے عرصے میں انڈے دیتی ہیں۔ لہٰذا یہ شہد کی مکھیاں پالنے کا بہترین وقت تھا۔

کیا تم نے کچھ کیڑے مکوڑوں کو پھولوں کے ارد گرد منڈراتے ہوئے دیکھا ہے۔ ان کے نام معلوم کرو اور لکھو۔

اپنی کاپی میں ان کی تصاویر بنا کر رنگ بھرو۔

آپ کا کیا خیال ہے وہ پھولوں کے نزدیک کیوں آتے ہیں؟ معلوم کرو۔

◎ جب شہد کی مکھیاں اُڑتی ہیں، اس وقت ایک قسم کی آواز آتی ہے۔ کیا تم اس آواز کی نقل اتار سکتے ہو؟

شہد کی مکھیاں پالنے والی بننا

میں نے شہد کی مکھی پالنے کا کورس مکمل کرلیا۔ لیکن میرے پاس اتنی رقم نہیں تھی کہ خود اپنا کام شروع کرسکوں۔ میں نے پڑھانے کا سلسلہ جاری رکھا اور کچھ ہی عرصہ میں 5,000 روپیے جمع کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ اس رقم سے میں نے شہد کی مکھیاں پالنے کے دو صندوق خریدے۔ ہر ایک صندوق کی قیمت 2,000 روپیے ہوتی ہے۔ باقی بچی رقم سے میں نے شکر خریدی، شہد کی مکھیوں کے لیے شیرہ بنانے کے لیے اور دوائیں جن سے ان کے چھتے صاف کیے جاسکیں۔
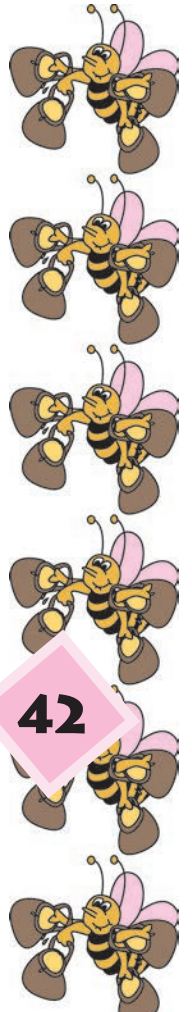
یہ ستمبر کی بات ہے۔دسمبر تک میرے پاس اتنی شہد کی مکھیاں تھیں کہ مجھے دو صندوق مزید خریدنے پڑے۔ میں اب بھی شہد کی مکھیاں پالنے کے بارے میں سیکھ رہی تھی۔کئی بار شہد کی مکھیاں مجھے ڈنک مارتی تھیں اور میرے ہاتھ اور چہرے پر سوجن آجاتی تھی۔کافی تکلیف ہوتی تھی۔میں کسی سے شکایت کیسے کرتی؟ میں نے اس کام کو کرنے کا فیصلہ خود ہی کیا تھا۔

معلومات حاصل کیجیے

- جسم کے کسی حصے پر شہد کی مکھی ڈنک مارے تو آپ کے علاقے میں لوگ کیا لگاتے ہیں؟
- اپنی کاپی میں شہد کی مکھی کی تصویر بناؤ اس میں رنگ بھرو اور اس کا کچھ نام رکھو۔

لیچی کے پیڑوں پر فروری میں پھول آتے ہیں۔میں اپنے چاروں صندوق لیچی کے باغات کے پاس رکھ دیتی ہوں۔مجھے ہر صندوق سے 12 کلوگرام شہد حاصل ہوا۔میں نے اس کو بازار میں فروخت کر دیا۔شہد کی مکھیوں سے یہ میری پہلی آمدنی تھی۔اب میرے پاس 20 صندوق ہیں۔

- انیتا کے 20 صندوقوں کی کل ملا کر کیا قیمت ہوگی؟

ہر روز میں سائیکل سے اپنے کالج جاتی ہوں۔ میرا کالج گاؤں سے 5 کلومیٹر دور شہر میں ہے۔جب میں کالج جاتی ہوں تو میری والدہ شہد کی مکھیوں کے لیے شیرہ تیار کرتی ہیں۔میرے والد شہد کی مکھیوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور صندوقوں میں سے شہد باہر نکالتے ہیں۔

اب تم بھی انیتا کے بارے میں بہت کچھ جانتے ہو۔

آس پاس کے تمام گاؤں میں انیتا کو سب جانتے ہیں۔ وہ گاؤں کے تمام جلسوں میں شرکت کرتی ہے اور بتاتی ہے کہ ہر ایک کے لیے یہ کتنا ضروری ہے کہ وہ تعلیم حاصل کرے۔ کبھی کبھی لوگ اس کا مذاق بھی اڑاتے ہیں۔ لیکن انیتا جانتی ہے کہ وہ کیا کرنا چاہتی ہے۔ اور وہ وہی کرتی ہے جیسا وہ کرنا چاہتی ہے۔

انیتا ایک ہول سیلر بننا چاہتی ہے تاکہ گاؤں والے اپنے شہد کی مناسب قیمت حاصل کر سکیں۔

معلومات حاصل کیجیے

- انیتا اور اس کے گاؤں کے لوگوں کو 35 روپیے فی کلوگرام کے حساب سے شہد کی قیمت ملتی ہے۔ تمھارے شہر میں ایک کلوگرام شہد کی کیا قیمت ہے؟

- تم نے شہد کے کون کون سے مختلف رنگ دیکھے ہیں؟

- کیا تمھارے گھر میں شہد کا استعمال ہوتا ہے؟ یہ کس مصرف کے لیے استعمال میں لایا جاتا ہے؟

ہر ایک شہد کے چھتے میں ایک ملکہ مکھی ہوتی ہے جو انڈے دیتی ہے۔ ایک چھتے میں بہت کم نر مکھیاں ہوتی ہیں۔ زیادہ تر مکھیاں مزدور مکھیاں ہوتی ہیں۔ یہ مکھیاں سارا دن کام میں مصروف رہتی ہیں۔ یہ چھتے بناتی ہیں اور بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔

استاد کے لیے: بچوں کو ہول سیلر کا کردار سمجھائیں۔ اس کی وضاحت کریں۔
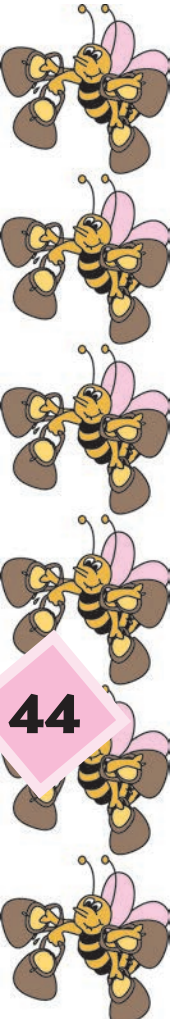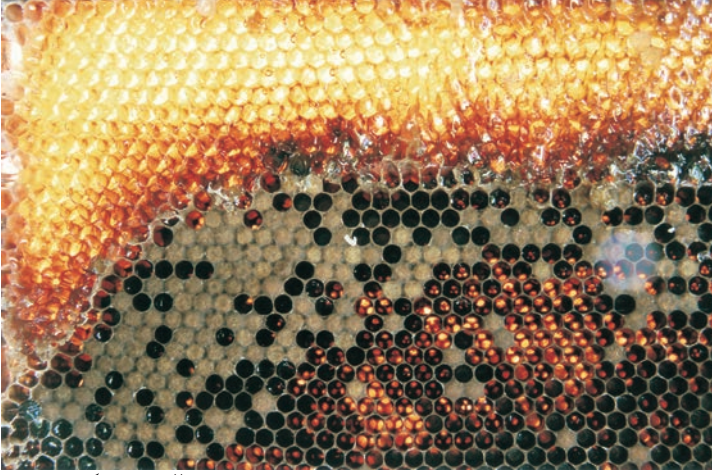
وہ رس کے لیے پھولوں کے اطراف اڑتی رہتی ہیں۔

وہ شہد کے لیے پھولوں کے اندر سے رس جمع کرتی ہیں۔ جب ایک شہد کی مکھی پھولوں میں رس دریافت کر لیتی ہے تو وہ ایک مخصوص قسم کا رقص کرتی ہے جس سے اور مکھیاں سمجھ لیتی ہیں کہ رس کہاں موجود ہے۔ مزدور مکھیاں بھی چھتے کے لیے بہت اہم ہوتی ہیں۔ اگر مزدور مکھیاں نہ ہوں تو نہ چھتہ بنے اور نہ ہی رس جمع ہو سکے۔ اس کے بغیر چھتے کی مکھیاں بھوکی ہی رہ جائیں گی۔ نر مکھیاں چھتے کے لیے کوئی خاص کام نہیں کرتیں۔

- شہد کی مکھیوں کی طرح اور کون سے کیڑے مکوڑے ہیں جو اجتماعی طور پر گروہ میں رہتے ہیں؟

چیونٹیاں شہد کی مکھیوں کی طرح رہتی ہیں اور ساتھ ساتھ کام کرتی ہیں۔ رانی چیونٹی انڈے دیتی ہے، سپاہی چیونٹیاں نگرانی کرتی ہیں اور چیونٹیوں کے گھر کی حفاظت کرتی ہیں۔ مزدور چیونٹیاں ہر وقت کھانے کو تلاش کر کے بل میں لانے میں مصروف رہتی ہیں۔

کیا تم نے دیکھا ہے چیونٹیاں کہاں رہتی ہیں؟

- کس قسم کی کھانے کی چیزیں چیونٹیوں کو اپنے قریب لاتی ہیں؟ فہرست مرتب کرو۔

- چیونٹیوں کی ایک صف کو دیکھو۔ اس کا رنگ کیسا ہے؟

- کیا تمھیں کبھی چیونٹی نے کاٹا ہے؟ کس طرح کی چیونٹی تھی۔ کالی یا لال، بڑی یا چھوٹی؟

- کیا چیونٹیاں کبھی تمھارے قریب آتی ہیں؟ کب؟

- غور سے کچھ بڑی اور چھوٹی چیونٹیوں کو دیکھو۔ ایک چیونٹی کی کتنی ٹانگیں ہوتی ہیں؟

بڑی چیونٹی ______

چھوٹی چیونٹی ______

- اپنی کاپی میں چیونٹی کی تصویر بناؤ اور اس میں رنگ بھرو۔

- مونگ پھلیاں کھاتے وقت غالباً تم اس کے چھلکے پھینک دیتے ہو۔ ان چھلکوں کا استعمال کر کے تم کچھ کیڑے مکوڑے بنانے کی کوشش کیوں نہیں کرتے۔ ان پر رنگ کرنا نہ بھولنا۔